الجامعة البنورية العالمية

متصل سائٹ تھانہ - پی او بکس نمبر ۱۰۶۹۸ کراچی پاکستان

دار الافتاء والقضاء

ای میل: darulifta@gmail.com ویب سائٹ: www.jamiabinoria.net فون: 2560300-2560400 فیکس: 2564586

MODE: **Regular**

Name :	**Osama Bin Islam**	Serial No :	**16108**
Address :	**Karachi**	Date :	**7/10/2012**
Subject :	**JAIZ-NAJAIZ**	Contact No:	
Writer :	محمد طیب	Email :	

kiya jan bchane k lea sharab (Alkohal) ka astimal (use) jaiz he?

کیا جان بچانے کیلئے شراب (الکوحل) کا استعمال جائز ہے؟

الجوابُ حامداً ومصلیاً

واضح رہے کہ آجکل جو "الکحل" مختلف اشیاء میں ملائی جاتی ہے وہ عموماً انگور اور کھجور کے علاوہ دیگر اشیاء مثلاً گندم، جو، گندھک اور دیگر پھلوں اور سبزیوں سے بھی کشید ہوتی ہے۔ اور ایسی الکوحل کا نجس ہونا اور استعمال کرنا مختلف فیہ ہے اسلئے اس قسم کے الکحل والی اشیاء کا استعمال مطلقاً ناجائز اور حرام نہیں بلکہ اسکے استعمال کرنے کی گنجائش ہے۔

تاہم اگر تحقیق سے معلوم ہو جائے کہ وہ "الکحل" انگور اور کھجور سے بنائی گئی ہے اور کسی کیمیاوی طریقے سے اسکی ماہیت کو تبدیل نہ کیا گیا ہو تو ایسی اشیاء بلاشبہ ناپاک اور اسکا خارجی وداخلی استعمال شرعاً جائز نہیں۔

فی تکملة فتح الملہم: وبھذا تبین حکم الکوحل المسکرة التی عمت بھا البلوی الیوم فانھا تستعمل فی کثیر من الادویة والعطور والمرکبات الاخری فانھا ان اتخذت من العنب او التمر فلا سبیل الی حلتھا او طھارتھا وان اتخذت من غیرھا فالامر فیھا سھل الخ (ج ۳ ص ۶۰۸)۔

وفی تکملة فتح الملہم ایضاً: فالحاصل ان ھذہ (الکوحل) ان لم تکن مصنوعة من العنب والتمر فبیعھا للاغراض الکیمیاوی جائز باتفاق بین ابی حنیفة وصاحبیہ وان کانت مصنوعة من التمر او من المطبوخ من عصیر العنب فکذلک عند ابی حنیفة الخ (ج ۱ ص ۵۵۱)۔ واللہ اعلم بالصواب

محمد علی طیب عفی عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی ۱۶
۲۴ شعبان المعظم ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ نادر جان عفا اللہ عنہ
دار الافتاء جامعہ بنوریہ کراچی
۲۵ / ۸ / ۱۴۳۴ھ

الجواب صحیح
بندہ [illegible]
دار الافتاء جامعہ بنوریہ
۲۶ شعبان ۱۴۳۴ھ

[illegible]
16/7/13

دار الافتاء
۱۶۱۰۸
۶ / ۹ / ۱۴۳۳ھ
الجامعة البنورية العالمية